Tarjihaat
Volume: 1I
Issue: VII
July 2022
جولائی ۲۰۲۲
آن لائن ادبی رسالہ
ترجیحات
ISSN: 2583-0082

ڈاکٹر مصطفیٰ سرپر آلاپ
قرق قعلہ یونیورسٹی-کا شعبۂ ترکی اور زبان وادب

ترکی اور اردو میں عام الفاظ

زبان اردو میں ماضی سے لے کر آج تک بہت سے ترکی الفاظ ہیں۔ جبکہ ترکی کے کچھ الفاظ ترکی میں ان کی شکل کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ دوسری طرف، کچھ ترکی الفاظ میں حروف کا فرق توجہ مبذول کراتا ہے۔ اردو زبان میں ترکی کے الفاظ ہر شعبے میں استعمال ہونے والے الفاظ ہیں۔

جزیرہ نما پر ترکوں کے اثر و رسوخ کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ لفظ ترک اب بھی کئی ہندوستانی زبانوں میں لفظ مسلم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے، یہ حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے کہ اردو زبان میں ترک الفاظ کی ایک خاص مقدار موجود ہے جو کہ مسلم اور ہندو زبانوں کا مرکب ہے۔ ان الفاظ کی بڑی تعداد جو ابھی تک استعمال میں ہے وہ ترکی کے ثقافتی اثرات کے فصیح گواہ ہیں۔ جج (۱) گزشتہ ۷۸۵ سالوں کے دوران مسلمانوں نے جزیرہ نما کی سیاسی، معاشی، سماجی، سائنسی، ادبی اور تعمیراتی زندگی کے ہر پہلو میں گہرے نشان چھوڑے ہیں۔ یہ نشانات آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اردو میں، جو کہ ہند یورپی زبانوں میں سے ایک ہے، عام طور پر روزانہ کی تقریر کے میدان میں اور خاص طور پر ادب کے میدان میں ترکی سے تعلق رکھنے والے بہت سے الفاظ مل سکتے ہیں۔ (۲)

منگول اور دیگر ترک بولنے والے لوگ آسانی سے راجپوتوں کے ساتھ تعلقات قائم کر سکتے تھے۔ یہ بھی بہت زیادہ امکان ہے کہ کچھ ترکی الفاظ راجستھان، گوجرہ اور وسطی ہندوستان میں بولی جانے والی زبانوں میں ضم ہو گئے ہیں۔ ترکی کا لفظ عکاراع مغربی ہندوستان میں اسی رنگ کے لیے استعمال ہوتا ہے، جبکہ باقی ملک میں اسے عکالاع کہا جاتا ہے۔ ترکی میں عبا کیع کے طور پر استعمال ہونے والا لفظ ترکی میں عباجیع کے طور پر استعمال ہوتا تھا، اور اب بھی اسی معنی کا اظہار کرتا ہے (بہن یا بوڑھی عورت). (۳) پاکستان میں سندھ کا علاقہ ثقافت اور زبان کے لحاظ سے ترکوں سے براہ راست متاثر تھا۔ تقریباً ایک صدی تک اس علاقے پر حکومت کرنے والے ارگن اور ترکان، وسط ایشیا کے ترک قبائل کے ترکمانستان کے جنگجوؤں کی اولاد تھے، جو بابر کے ساتھ ہندوستان آئے اور سندھ میں اپنی تہذیب قائم کی۔ بہت سے دوسرے ترک قبائل اس خطے میں آباد ہوئے اور بہت سے ترک الفاظ سندھ میں استعمال ہوئے)۔ ٤)

برصغیر پاک وہند کے دیگر حصوں میں، ترکی عدالتی زبان ہے۔فارسی بطور سرکاری زبان بھی استعمال ہوتی ہے۔یہ اندازہ لگانا بہت مشکل ہے کہ اردو اور دیگر ہندوستانی زبانوں میں کتنے الفاظ داخل ہوئے ہوں گے کیونکہ وہ ترکی،ایرانی اور افغانی ثقافتوں سے متاثر تھے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ بہت سے ترک الفاظ ان زبانوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ کئی محاورے، محاورے اور گراماتی اصول بھی ترکی سے لیے گئے) .۵(

اردو کی زبان میں ترکی کے علاوہ ہزاروں الفاظ جو ہم آج اپنے ترکی میں استعمال کرتے ہیں وہ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اوردو زبان میں،ایک پرانی غزنویوں کے زمانے سے خالص ترکی ہے،اور دوسرا ترکی ہے،جو عثمانیوں میں آباد تھا اور ہم وطن تھا، عربی اور فارسی کے الفاظ ترکیب کیے گئے، منگولین اور چاغتائی ترکی سے لیے گئے،بنیاد بناتے ہیں اور اوردو زبان کی بنیاد اوردو زبان میں ترکی کھانے کے نام درج ذیل ہیں: کیما بنایا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت، بھرے ہوئے چاول، سلیو، کباب اور پنیر) .٦(

برصغیر پاک وہند میں مختلف پکوانوں کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ مثال کے طور پر چاول، کباب، شیش کباب، سوپ، چائے ،کافی اور چینی؛ باورچی خانے کے سامان کے چمچ، برتن اور پین؛ کپڑے: پتلون، جیکٹ، جوتے، دخش، جیب اور پتلون اشیاء اور تاثرات جو روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہوتے ہیں: کتاب، قلم، جگ، صابن، پردہ، کاغذ، جمہوریہ، ہمت، اکاؤنٹ، اپارٹمنٹ، گروسری سٹور، کسائی، حمام، تیار، ممکن، ٹھیک، سفید، سیاہ، گلاب، پھل، مہمان، دورہ، اعتماد، بیان بازی، قدر، مضمون، متن، ترجمہ، مقصد، کہانی، مشہور، شہرت، عدالت، جج، موضوع، وغیرہ اور بہت سے دوسرے الفاظ اردو زبان میں پائے جاتے ہیں۔ان الفاظ کی روشنی میں دیکھا جاتا ہے کہ ہندوستانی مسلمان ترک زبان اور ثقافت سے کتنے متاثر تھے۔ ترک ثقافت، پاکستانیوں کی ثقافت کا وسیع اثر ورسوخ، زندگی، طرز زندگی، رسم ورواج کے بارے میں ان کا نقطہ نظر ان کے اداس اور خوشگوار دنوں اور تعطیلات میں آسانی سے نظر آتا ہے) ۷(

اگرچہ ترکی آج کے حالات کے مطابق بدل چکا ہے اور ایک نئی شکل اختیار کر چکا ہے، عثمانی دور کے بعد سے ترکی اور اردو کے تعلقات ان الفاظ کی شکل میں جاری ہیں جو ہم نے اوپر مثال کے طور پر دیے ہیں).۸(پاک ثقافت سے تعلق رکھنے والے الفاظ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دونوں برادریوں کے کچن میں ایک ہی پکوان ہے اور وہ ایک ہی کھانے پینے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دوگان اکسان کے مطابق، عایک معاشرے کے کھانے، مشروبات اور کھانوں سے متعلق الفاظ جو ایک زبان بولتے ہیں نہ صرف اس معاشرے کی خوراک کو ظاہر کرتے ہیں بلکہ اس ترتیب میں بیرونی اثرات پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ کچھ کھانے اور مشروبات کے الفاظ جیسے کہ کباب، چاول، حلوہ اور شربت کا ترکی اور اردو میں فعال استعمال دونوں برادریوں کی غذائیت اور پاک ثقافت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کر سکتا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں مشترک خصوصیات ہیں) .۹(ایک اندازے کے مطابق ترکی اور ہندوستانی میں ہزاروں الفاظ مشترک ہیں۔ان الفاظ کا ایک اہم حصہ عربی اور فارسی زبان کے الفاظ ہیں۔ کچھ اندازوں کے مطابق یہ تعداد تین سے چار ہزار کے درمیان ہوتی ہے۔ ترک اصل کے الفاظ کی تعداد صرف پانچ سے چھ

سو کے درمیان ہے۔ہندوستانی میں ترکی کے کچھ الفاظ: نوکر، کینچی، کوکا، دروگا، کٹورل، کرما، کلچہ، کیما بنایا ہوا گوشت، پنکھ، کولی، بخشی، خزانچی، باورچی، سورما، پہاڑ، چپک، چمچا، چکن، چچک، چھدر، بیاان اولڈ بہادر چا کو نشان بڑود تمانچا اوپر) .۱۰)

بابر کے دربار میں بہرام سکا بوہاری اور بیرم خان جیسے بڑے ترک شاعر بھی موجود تھے۔بعد میں اردو میں لکھنے والے شعراء مثلاًی ان اللہ عنہ اور سعادت حن رنن نے ترکی میں نظمیں لکھیں اور علماء کا اہتمام کیا۔اس کے نتیجے میں ترک، فارسی اور یہاں تک کہ عربی الفاظ ترکی کے سلطانوں کے ذریعے اردو میں داخل ہوئے۔ان الفاظ کا تلفظ بالکل وہی ہے جو ترکی میں ہے۔اردو میں خالص ترکی الفاظ بھی ہیں جیسے علیماع، عالائیع، عایبیکع، عبھیکع۔کچھ الفاظ کے مختلف معنی ہو سکتے ہیں حالانکہ وہ ایک جیسے ہیں۔ مثال کے طور پر، عمریضع کا مطلب ہے عوہ شخص جس نے اپنی صحت کھو دی ہے ع ترکی میں، جبکہ اردو میں اس کا مطلب ہے عبیوریکع (نان مریض: کرپسی روٹی) اور فارسی میں اس کا مطلب ہے عتھکا ہوا/تھکا ہوا ع۔اسی طرح، عمشکلع کا مطلب ترکی میں عآسان نہیں ع یا عطاقتع اور اردو میں صرف عدباؤ ع ہے) .۱۱)

ترکی سے اردو میں منتقل ہونے والے الفاظ کو تین گروہوں میں جانچنا ممکن ہے:

۱-وہ الفاظ جو اصل میں ترکی ہیں لیکن فارسی میں اردو لغات میں دکھائے گئے ہیں: یماک (فعل کا تمک سے)، سورما (فعل سے ڈرائیو تک)

۲-

ترک نژاد کے الفاظ لیکن جو اپنی بنیادی شکل کھو چکے ہیں: کو (کوک سے)، بیگم (بی سے)، کولی (کل ہان سے)

۳-

ترکی میں الفاظ جو اپنی جڑ کی ساخت کو برقرار رکھتے ہیں: روسٹنگ (کورما)، بنائی، بہن، کوڑا) . ۱۲)

اردو زبان میں بہت سے ترکی الفاظ ہیں۔آپا (بہن)، شاکو (چاقو)، تمگا (ڈاک ٹکٹ)، بیکا، کما (کیما بنایا ہوا گوشت)، سفیر، توگرا (ٹورا)، کورما (روسٹنگ)، یگما (لوٹ مار)، یاسمک، گفت، ڈولما، ہان، حنم (میڈم))، بیگ (شریف آدمی)، بیگم (میرے آقا، خاتون)، ہاتون، ہاکان، کیو (کینچی، انہیں اناطولیہ میں سنڈی بھی کہا جاتا ہے) ٹوپے (گنر)، فرینج (بال)، کو (ہجرت)، کوڑا، چیچ بی بی (صاف خاتون)، کاز، ایاگ (شیشہ)، بہادر (بہادر، باتیر)، کوشاک (چھوٹا)، شیناک (پھول)، تبانا (بندوق) .(۱۳)

مندرجہ ذیل الفاظ بغیر کسی ہجے کی ضرورت کے ترکی اور اردو زبانوں کے درمیان قربت کو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں .

ترکی	اردو
Dükkan	دکان
Helva	حلوہ
Pazar	بازار
Nar	انار
Sabun	صابن
Sedef	صدف
Hamal	حمال
Çeşme	چشمہ
Bereket	برکت
Pabuç	پاپوچ
Müjde	مژدہ
Taze	تازہ
Sandık	سندوق
Kalp	قلب
Dilber	دلبر
Zulüm	ظلم
Halk	خلق
Serdar	سردار
Adet	عدد
Cep	جیب
Işık, Aşk	عشق
Keyif	کیف
Talip	طالب
Namaz	نماز
Ezan	اذان
Kalem	قلم
Defter	دفتر
Kitap	کتاب

Katip	کاتب
Padişah	بادشاہ
Sultan	سلطان
Kahve	قہوہ
Şeker	شکر
İnsan	انسان
Badem	بادام
Numayiş	نومیش
Köfte	کوفتا
Lakin	لیکن

)۱۴(

نتیجہ

اس کے نتیجے میں،دوست ممالک کی زبانیں ہونے کے علاوہ،اردو اور ترکی دونوں دوست ممالک کی زبانیں ہیں،اور بڑی تعداد میں عام الفاظ اردو اور ترکی میں استعمال ہوتے ہیں،اسی طرح سے جاری دوستی ماضی سے حال تک دونوں زبانوں میں ان مشترکہ الفاظ کے استعمال سے عام الفاظ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے.

حوالہ

۱ . شریف حسن،اردو میں ترک،لاٹور کی ماڈرن میگزین،شمارہ:۱۹۲،استنبول،۱۹۶۲،صفحہ :۱۸

۲ . دورموش بولکور،عاردوزبان کی ابتدااوراس کی تاریخی ترقی کا عمل، صفحہ ۳۹۶ بلگور،،ع اردوزبان کی ابتدااوراس کی تاریخی ترقی کا عمل ع، صلچوک ونیور سیتي لیتراتور

۳ . ھتتپس://دوجپلایر.بیز.تر/۸۲۶۸۵۹۷-یازیلار-۲۰-یھرامجیزاد-ھاجي-ایسمایل-ھاکي-التونتاس. ھتمل

۴ . ن. آھماد آسرار، ''پاکیستان ایله طورکیه آراسیندا کی ضیل وه ادبیات ییلیشکیلري''، طورک ضیل وه ادبیات ضرکیسي، جیلت :لخخنوی،صاپي:۶۲۲،۲۰۰۳،س.۴۶۴

۵ . آسرار، .۴۶۴-۴۶۵

۶ . صلاھاددین صاوجي،پاکیستان ضیل وه ادبیاتي،فاتیه ماتبااسي،یستانبول،۱۹۷۹،س .۲۱

۷ .آسرار، س. ۴۶۴

۸ .آسرار، س. ۴۶۶

۹ .مریم صالیم ود.، ‘‘ضیللر اراسی اتکیلشیم باغلامیندا طور کچہ وہ وردو جا- حینتچد کی ورتاک آلینتیلار اضایر’’، طراکیا ونیور سیتسی ولوسلار اراسی صوز صانات صاغلیک صمپوزیو مو، ۲۱-۲۳ اکیم ۲۰۱۵، ادیرن، ۲۰۱٦، س. ۲۴

۱۰ . ھتتپس://دو جپلایر. بیز. تر/۸۲٦۸۵۹۷-یازیلار-۲۰-یھرا مجیزاد-ھاجي-ایسمایل-ھاکي-التونتاس. ھتمل

۱۱ .م. حانفی پالابییک، ‘‘حیندیستان طاریھینده وه حینت کولتورونده موسلومان طور کلر’’، اکو آکادمی ضر کییسي، صاییي: ۳۳، ۲۰۰۷، س. ۷۷

۱۲ .ارکان طور کمن، ‘‘طور کچہ یلہ وردو جا آرا سیندا کی یلیشکیلر’’، طورک ضیلي، صاییي: ۳۹، ۱۹۸۵، س. ۲٦

۱۳ .موھامد صابیر، وردو ضیلینین منشی وه ماھییتي’’، طورک کولتور وضر کییسي، صاییي: ۲٦، ۱۹٦۴، آنکارا، س. ۱۰۱

۱۴ .پاکیستان صفارتی باسین آتاشلیغي، پاکیستان، آلیشان ضورا ماتباسي، یستانبول، ۱۹۵۰، س. ۳۹

***